اور جب ایک عناصر دوسرے کو حد معین سے تجاوز کیا یا کم ہو گیا یا دیگر فرق واقع
ہوا اسی صورت کو مرض کہتے ہیں اور یاد رہے کہ صفرا مانند آگ کے اور خون
مانند ہوا کی اور بلغم مانند پانی کی اور سودا مانند خاک کی مزاج رکھتا ہے
یعنی مزاج صفرا کا مثل آتش کے گرم و خشک ہے اور خون کا مثل ہوا کے
گرم تر اور بلغم مثل پانی کی سرد و تر اور سودا مثل خاک کے سرد و خشک ہے
اور نیز ذائقہ اربعہ عناصر کا جداگانہ ہے + جیسے صفرا کا مزاج کڑوا + اور خون کا
میٹھا + اور بلغم کا پھیکا + اور سودا کھٹا ہوتا ہے + بایدانست
کہ ذائقہ کا دریافت ہونا انسان پر مخصوص ہے زیرا کہ اسکی تشخیص گویا ب
پر منحصر ہوئی ہے اور حیوان بے زبان ہے بخوبی اسی یہ امر دریافت ہونا غیر ممکن ہے
البتہ بعض بعض علامات ظاہر ہے کسی قدر سمجھ میں آ سکتا ہے جب قرا و شکم
میں ہوا اور پتا سفیدی مایل بزردی ہو تو + علامت غلبہ بلغم کی ہے +
علی ہذا القیاس اور یہ بھی یاد رہے کہ اعضاء جسم حیوان وانسان میں،

بیٹ

۲۰
GIFT
ابراض [illegible] اردو
3073
Acc
JAMIA HAMDARD CENTRAL LIBRARY NEW DELHI ACC No. 3073 Date 16-2-06
LIBRARY

یافتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیدا ہونے صحت اور مرض و کیفیت اختلاط اربع و ارواح ثلاثہ معہ ریح کے بیان میں

مختصر یہ ہے = کہ خدائی خلقت حیوان - و انسان کو چار عنصر جسکو کہتے ہیں - **یعنی خاک**
باد + **آب** + آتش سے کم ہیں اور ان اربع عنصر کو آپس میں ایک
دوسرے کا مخالف بنایا ہے اپنی قدرت کاملہ حکمت شاملہ سے بقدر ضرورت کے
بدن حیوان یکجا کر کے بہمہ گر غالب کیا ہے المختصر جب تک یہ چاروں عنصر
یعنی خاک + باد + آب + آتش + موافق اپنی خلط مقررہ خدا کے
قایم اور برقرار رہتی ہیں بالاتفاق اطبا متقدمین اس حالت کو صحت فرماتے ہیں

بسبب آب کی جو پیا جاتا ہے رقیق ہوکر آنتوں میں ملکر حریرہ ہوتا ہے اس حریرہ کے مانند ہونیکا
نام کیلوس ہے بعد اسکے خلاصہ اس حریرہ کا ماساریقائی راہ سے کہ وہ چند رگیں باریک
مثل بال کے ہیں اور معدہ کی نیچے سے جگر میں گئیں ہیں جگر کو پہونچاتی ہیں اور ثقل و فضل
اوسکا امعا کی راہ سے براز بنکر باہر نکل جاتا ہے اور خلاصہ حریرہ کا جو جگر میں
گیا ہے جگر کے کل اجزا میں ملکر پکتا ہے اور اوس سے چار چیز حاصل ہوتی ہیں یعنے جو ابال
کھا کر اوپر کو آتا ہے وہ صفرا ہے — اور جو نیچے بیٹھ جاتا ہے وہ سودا ہے اور جو درمیان
میں رہ گیا اوس میں سے خوب پختہ ہوا وہ خون ہے اور جو کچہ خام رہگیا وہ بلغم ہے
اور جگر میں اس حریرہ کی پکنی کو کیموس کہتے ہیں بعد اوسکے خلاصہ اور صاف اس
خون کا تہوڑے سے صفرا اور سودا اور بلغم کے ساتھہ دو رگوں سے جو جگر سے دل کی
طرف گئی ہیں دل کی غذا ہونیکے لئے کہ یہ بادشاہ بدن کا ہے جاتے ہیں اور ردی یعنے
تلچھٹ اسکا کہ مثل پانی کی پتلا ہوتا ہے ان دو رگوں سے جو کہ جگر سے دونوں گردوں
کی طرف گئے ہیں گردہ میں جاتا ہے اور مثانہ میں ہوکر پیشاب کی راہ سے نکلتا ہے

روح

3073
All

تین ہیں + اول دل کہ بادشاہ بدن کا ہے اور دوسرا + دماغ
کہ وزیر دل کا ہے + تیسرا + جگر کہ جسکو ہندی میں کلیجہ کہتے ہیں + وزیر ثانی
اور غذا تیار کرنے والا بدن کا علے ہذا القیاس ارواح بھی تین قسم کی ہیں
اول جو روح کہ جگر میں پیدا ہوتی ہے اوسکو روح طبعی کہتے ہیں اوسکا کام نمو یعنی ٹھہرانا بڑھانا
بدن اور عضو کا ہے دوم روح دل میں پیدا ہوتی ہے اوسکو روح حیوانی
کہتے ہیں اور زندگی آدمی کی اسی روح پر موقوف ہے اور جبتک یہ بدن میں ہے حیوان زندہ
ہے اور جب نکل جاتی ہے مرجاتا ہے سیوم روح دماغ میں پیدا ہوتی ہے
اوسکو روح نفسانی کہتے ہیں اور دریافت کرنا حقیقت کا ہر چیز کے اسی روح پر موقوف
ہے قاعدہ عظیم النفع جو بخار یعنی بھاپ لطیف و پاکیزہ و صاف جو چاروں خلطوں کے
جمع ہونے سے حاصل ہوتا ہے اوسکو روح کہتے ہیں — واضح ہو کہ خدا نے حیوان
اور انسان کے بدن کا قیام اور غذا کے اوپر رکھا ہے اسواسطے سب چیزوں کو بھی انہیں
چاروں عناصر سے پیدا کیا ہے پس جسوقت کوئی چیز کھائی جاتی ہے وہ معدہ میں

نه هر جای مرکب توان تاختن ⁂ که جاها سپر باید انداختن

ثنا سے خدا کیا کروں آہ میں ⁂ نبی تک ہیں درماندہ جس راہ میں

نہ ہے تاب خامہ کی رہوار میں ⁂ چلے جو رہ نعت مختار میں

درین مرکب عقل را پویه نیست ⁂ عنانش بگیرد تحیر که ایست

حمد خدا اس ضعیف البیان کے کیا مجال ہے جسمیں زبان ناطقہ تک لال ہے

جب مخبر صادق اوسکے وصف میں لال زبان ہے دوسرا اس عہدہ سے

کیونکر بر آوے ز کنہش ماندہ حیران عقل و فرہنگ ⁂ بیابان در بیابان

اوہ سے گرنگ ⁂ اسی طرح نعت سرور کائنات خلاصہ موجودات جنکی خبر سے

باہر ہے ہر خورد و کلان اس باب سے ماہر ہے تاج نبوت کا در بے بہا

باعث ایجاد جہان مصطفے ⁂ اور ہزاروں ثنا اوسکے اصحاب اخیار اور

آل اطہار پر کہ

صدر نشین بعد نبی ہیں یہ چار ⁂ رونق دین بعد نبی ہیں یہ چار